

”قرآنیات“ میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی کا ترجمہ ”قرآن“ البیان“ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں سورہ یونس (۱۰) کی آیات ۲۸-۳۶ کا ترجمہ اور حواشی شامل ہیں۔ گذشتہ آیات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ مشرکین کے مزعومہ شرک اور شفعان کے کام نہیں آئیں گے، ان آیات میں تفصیلاً بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صرف زعم کی وجہ سے ان کو ہدایت سے نہیں نوازے گا۔

”معارف نبوی“ میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ”کرکڑ کا سینٹے پر کیا کہنا چاہیے“ اور ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ کے بارے میں“ شامل کیا گیا ہے۔ یہ ”موطأ نام مالک“ کی چند روایات پر مشتمل ہے۔

”مقالات“ میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ”اسلام میں اتحاد کا طریقہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانہ تک مسلمانوں کا طرز عمل“ شامل اشاعت ہے۔ انھوں نے بیان کیا ہے کہ اہل اسلام کو اپنے دینی معاملات میں ترجیح قرآن مجید ہی کو دینی چاہیے، کیونکہ خلفائے راشدین کے زمانے تک آزادی رائے کے باوجود انتشار نہیں پایا جاتا تھا۔ وہ انفرادی و اجتماعی معاملات میں کتاب اللہ سے رہنمائی لیتے تھے۔

”سیر و سوانح“ میں جناب محمد وسیم اختر مفتی صاحب کا مضمون ”حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ“ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے ان کے متعدد فضائل کے علاوہ واقعہ ہجرت مدینہ، سریہ عبد اللہ بن جحش، سریہ عکاشہ، غزوہ بدر و احد، غزوہ خندق، غزوہ ذی قرد، جنگ بزاخہ میں کردار اور ان کی روایت حدیث کو بیان کیا ہے۔

”نقد و نظر“ میں جناب رضوان اللہ صاحب کا مضمون ”قوامیت کے تقاضے“ شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے آیت ”فَالصَّالِحَاتُ قَنَاطُتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ“ سے استدلال کرتے ہوئے کہا ہے کہ آیت میں وہ دو تقاضے بیان ہوئے ہیں جو خداوند کی سربراہی کی وجہ سے بیویوں پر لازم آتے ہیں۔

”یسئلون“ میں سوال و جواب کی صورت میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ”انسان کی فطرت اور اس کا طرز عمل“ شائع کیا گیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ یہ خیال صحیح نہیں ہے کہ انسان کی فطرت کی نیکی پسندی کا لازمی تقاضا یہ ہونا چاہیے کہ وہ برائی کی راہ نہ اختیار کرے یا نہ اختیار کر سکے۔